



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے شدید پیاس لگتی ہے اس لئے جب کبھی پورے دن کا روزہ نہ رکھ سکوں اور روزہ نبھانے کی طاقت ختم ہو جانے پر غروب آفتاب سے قبل ہی افطار کر لیا ہو تو اس صورت میں اس کی قضا کیسے پوری ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ پیاس کی شدت کسی بیماری یا حمل کے باعث ہو سکتی ہے۔ لہذا یہ بھی دوسرے عذروں کی طرح ایک عذر شمار ہوگا اور اس کے باعث روزہ پھوڑنا درست ہے لیکن عذر کی یہ حالت ختم ہوتے ہی اس کی قضا ضروری ہے۔ اگر یہ مرض وغیرہ کے سبب سے نہ ہو تو نہ یہ عذر ہوگا اور نہ ہی روزہ پھوڑنا درست ہوگا؟

لیکن انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے تمام ذرائع اختیار کرے جو اس کے روزے کو پورا کرنے اور اس سے عذر دور کرنے میں اس کی مدد کریں۔ مثلاً سحری تاخیر سے کھانا یا جسم کو آرام دینا اور سخت جسمانی محنت سے پرہیز کرنا، خصوصاً گرمی اور دھوپ میں کام کرنے سے اجتناب کرنا اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ رمضان المبارک کی صبح اس حال میں کرے کہ اس نے روزہ رکھا ہو اور اس روزے کو پورا کرنے کا مضبوط ارادہ رکھتا ہو اور اس روزے کو غروب آفتاب سے قبل افطار نہ کرے۔ ہاں اگر اس کو اپنی جان کا خوف ہو اور سخت تکلیف کی حالت کو پہنچ جائے تو پھر افطار کر سکتا ہے اور اگر طاقت ہو تو پھر روزے کو پورا کرے اور یہ جائز نہیں کہ آدھے دن یا دن کے کچھ حصے کے روزے پر اکتفا کرے کیونکہ اس کو روزہ نہیں کہا جاسکتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 92

محدث فتویٰ